

98283- روزہ دار کا ناک میں پانی چڑھاتے ہوئے پانی حلق میں جانے کا حکم

سوال

کیا ناک صاف کرتے ہوئے پانی حلق کے نیچے تک جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول :

روزہ کی حالت میں ناک میں مبالغہ کے ساتھ پانی چڑھانے سے منع کیا گیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نقیط بن صبرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرمایا تھا:

"وَصَوَّءَ أَبْحَمِي طَرَحَ مُكْلِّمَ كَوْرُ، أَوْ رَأْبَنِي أَنْجَلِيُونَ كَهْ دَرْمَيَانِ خَلَلَ كَيْ كَوْ، أَوْ نَاكَ مِنْ پَانِيْ أَبْحَمِي طَرَحَ مَبَالِغَهَ كَهْ سَاتِهِ چَرَحَاؤَ، لَيْكَنْ رَوزَهَ كَيْ حَالَتَ مِنْ نَهِيْنَ" ۔

سنن ابو داود حدیث نمبر (142) سنن ترمذی حدیث نمبر (788) علامہ ابیانی رحمۃ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

یہ حدیث روزہ کی حالت میں کثرت اور مبالغہ کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانے کی ممانعت پر دلالت کرتی ہے، تاکہ بغیر اختیار و ارادہ ہی روزہ دار کے پیٹ میں پانی نہ چلا جائے۔

دوم :

اگر روزہ دار کی کریمہ کرے، یا ناک میں پانی چڑھائے اور بغیر قصد و ارادہ کچھ پانی اس کے حلق میں چلا جائے تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

{اور تم سے بھول پوک میں جو کچھ ہو جائے اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، لیکن گناہ اس میں ہے جو تمہارے دل ارادہ کریں}۔ الاحزاب (5).

اور اس شخص نے اس فعل کا ارادہ دل سے نہیں کی، تو اس طرح اس کا روزہ صحیح ہے۔

مزید تفصیل کے لیے شرح المحت (6/240-246) کا مطالعہ کریں، اور مزید فائدہ کے لیے سوال نمبر (40698) کے جواب کا مطالعہ بھی کریں۔

واللہ اعلم۔